فوج اوررینجرز کے اعلیٰ حکام، تمام حساس اداروں کے ذمہ داران اور پولیس کے ایماندار اور غیر جانبدار افسران معصوم افراد کی جان ومال کے تحفظ اور کراچی میں قیام امن کیلئے میدان عمل میں آئیں۔ متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کی اپیل

حکومت سندھ کے تمام بڑے ذمہ داروں سمیت وفاقی حکومت کو بھی تمام افسوسناک واقعات سے بار بار آگاہ کرتے رہے ہیں لیکن نہ تو کوئی مثبت نتیجہ برآمد ہوا اور نہ ہی قاتلوں میں سے کسی ایک قاتل کے خلاف کوئی کارروائی کی گئی

لیاری گینگ وار کے گروپوں کے درمیان آئے دن کی لڑائی جھگڑوں اور قتل وغارتگری کے واقعات سے ایم کیوایم کے بے گناہ کارکنوں اوراردو اسپیکنگ افراد کا کیا تعلق ہے؟

کراچی۔۔۔ 8 جنوری 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ لیاری گینگ وار کے گروپوں کے درمیان آئے دن کے لڑائی جھگڑوں اور قتل وغارتگری کے واقعات سے ایم کیوایم کے کارکنوں اور اردو اسپیکنگ افراد کا کیا تعلق ہے؟ اپنے بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ گزشتہ روز 7 جنوری 2010ء کو لیاری گینگ کے گروپوں کے درمیان خونریز لڑائی ہوئی تھی جس کے نتیجے میں کئی ہلاکتیں ہوئی تھیں لیکن آج یعنی 8 جنوری کو لیاری گینگ کے جرائم پیشہ افراد نے ایم کیوایم کے بے گناہ کارکنوں اور اردو اسپیکنگ لوگوں کو پہلے اغواء کیا اور پھر بیدردی سے انہیں شہید کردیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کے بے گناہ کارکنوں کی ٹارگٹ کلنگ روزمرہ کا معمول بن چکی ہے، ہم حکومت سندھ کے تمام بڑے ذمہ داروں سمیت وفاقی حکومت کو بھی تمام افسوسناک واقعات سے بار بار آگاہ کرتے رہے ہیں لیکن نہ تو کوئی مثبت نتیجہ برآمد ہوا اور نہ ہی قاتلوں میں سے کسی ایک قاتل کے خلاف کوئی کارروائی کی گئی۔ لہٰذا رابطہ کمیٹی آج فوج اور رینجرز کے اعلیٰ حکام اور تمام حساس اداروں کے ذمہ داران اور پولیس کے ایماندار اور غیر جانبدار افسران سے اپیل کرتی ہے کہ وہ ان معصوم افراد کی جان ومال کے تحفظ اور کراچی میں قیام امن کیلئے میدان عمل میں آئیں کیونکہ اندرون ملک بھی امن وامان کے قیام اور انسانی جانوں کے تحفظ کی ذمہ داری بھی ان کے آئینی اور قانونی فرائض منصبی میں شامل ہے۔

کراچی میں لیاری گینگ وار میں ملوث مسلح دہشت گردوں کے ہاتھوں ایم کیوایم کے پانچ کارکنوں کے اغوا اور ٹارگٹ کلنگ کے واقعات پر ایم کیوایم کے قائد الطاف حسین کا اظہار مذمت

لندن۔۔۔8 جنوری 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کراچی کے مختلف علاقوں میں لیاری گینگ وار میں ملوث مسلح دہشت گردوں کے ہاتھوں ایم کیوایم کے پانچ کارکنوں ایم کیوایم لیاری سیکٹر کے کارکن محمد عامر شہید ایم کیوایم رنچھوڑ لائن سیکٹر کے کارکن محمد نعیم شہید، ایم کیوایم کیماڑی سیکٹر کے کارکن خیر البشر شہید، ایم کیوایم لائنز ایریا سیکٹر کے کارکن منور شہید، ایم کیوایم اورنگی ٹاؤن سیکٹر کے کارکن مستحسن زیدی شہید کے اغوا اور ٹارگٹ کلنگ کے واقعات کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے اور انکے لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ لیاری گینگ وار میں ملوث مسلح دہشت گردوں نے کراچی کے کئی علاقوں میں ایم کیوایم کے معصوم و بے گناہ کارکنوں اور ہمدردوں کے خون سے ہولی کھیلی ہے اور کارکنوں اور ہمدردوں کو اغوا کرکے جس طرح بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنایا ہے اور ٹارگٹ کلنگ کی ہے اسکی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ شہید کارکنوں اور ہمدردوں کے لواحقین سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھ سمیت ایم کیوایم کا ایک ایک کارکن آپکے غم میں برابر کا شریک ہے۔ جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہید کارکنوں و ہمدردوں کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ انہوں نے زخمی کارکنوں اور ہمدردوں سے بھی دلی ہمدردی کا اظہار کیا اور ان کی صحتیابی کی دعا کی۔ جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کے تمام کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ دہشت گردی اور قتل وغارتگری کے ان واقعات پر صبر و برداشت سے کام لیں، اپنے جذبات قابو میں رکھیں اور اس بات پر یقین رکھیں کہ درندہ صفت قاتل اللہ تعالیٰ کے عذاب سے نہیں بچ سکیں گے۔

بلدیہ ٹاؤن واقعہ کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائے،الطاف حسین

بلدیہ ٹاؤن، شیر پاؤ کالونی، سہراب گوٹھ، منگھوپیر اور دیگر علاقوں میں طالبان دہشت گردوں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے

عوام، اپنے اپنے علاقوں میں 24 گھنٹے چوکیداری نظام قائم کریں، مشکوک افراد اور نئے کرائے داروں پر کڑی نظر رکھیں

پرامن پختون عوام کراچی میں دہشت گردوں کے گھناؤنے مقاصد کو ناکام بنانے کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کریں

لندن۔۔۔8جنوری2010ء

ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین نے بلدیہ ٹاؤن میں واقع ایک گھر میں ہونے والے دھماکے میں خودکش حملہ آوروں کی ہلاکت، بڑے پیمانے پر اسلحہ و بارود اور خودکش جیکٹوں کی برآمدگی پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ارباب اختیار سے مطالبہ کیا ہے کہ کراچی میں طالبان دہشت گردوں کی موجودگی کا سنجیدگی سے نوٹس لیا جائے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں کئی برسوں سے ارباب اختیار واقتدار اور عوام کو کراچی میں طالبائزیشن کی سازش سے آگاہ کرتا رہا ہوں اور کراچی کے مختلف علاقوں میں بم دھماکوں ، طالبان دہشت گردوں کی گرفتاری اور آج بلدیہ ٹاؤن میں خودکش حملہ آوروں کی ہلاکت کے واقعہ سے ایک مرتبہ پھر میرے خدشات درست ثابت ہوچکے ہیں۔انہوں نے کہا کہ جوعناصر کراچی میں طالبانائزیشن کے حوالہ سے میرے خدشات کو محض واویلا قرار دیکر قوم کو گمراہ کرتے رہے ہیں وہ بلدیہ ٹاؤن میں خودکش حملہ آوروں کی ہلاکت کے واقعہ کے بعد بھی کیا کراچی میں طالبانائزیشن سے انکار کریں گے؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ بلدیہ ٹاؤن میں واقع گھر میں دھماکے کے بعد جائے وقوعہ سے خودکش جیکٹوں، بڑی تعداد میں ہینڈ گرنیڈ اور کلاشنکوف کی برآمدگی سے یہ حقیقت صاف ظاہر ہے کہ یہ سفاک دہشت گرد کراچی کے مختلف علاقوں میں دہشت گردی اور قتل وغارتگری کرنا چاہتے تھے جو کہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ناکام ہوگئی۔انہوں نے کہا کہ ایک منظّم سازشی منصوبہ کے تحت کراچی کا امن تباہ کرنے کی سازش کی جارہی ہے تاکہ پاکستان کی معاشی شہ رگ کراچی میں امن وامان کی صورتحال تباہ کرنے قومی سلامتی کے خلاف سازشی منصوبے کو عملی جامہ پہنایا جاسکے اور بلدیہ ٹاؤن میں خودکش حملہ آروں کی ہلاکت کا واقعہ اسی گھناؤنی سازش کا حصہ ہے۔جناب الطاف حسین نے حکومت سندھ، رینجرز اور پولیس کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا کہ بلدیہ ٹاؤن میں خودکش حملہ آروں کی ہلاکت کے واقعہ کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائے، کراچی کے علاقے بلدیہ ٹاؤن، شیر پاؤ کالونی، سہراب گوٹھ، منگھوپیر اور دیگر علاقوں میں موجود طالبان دہشت گردوں اوران کے سرپرستوں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے اور کراچی کا امن تباہ کرنے والے عناصر کے خلاف سخت ترین قانونی کارروائی کی جائے۔جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کے کارکنان وعوام پرزوردیا کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں 24 گھنٹے چوکیداری نظام قائم کریں، اپنے علاقوں میں مشکوک افراد اور نئے کرائے داروں پر کڑی نظر رکھیں اور مشکوک افراد کی اطلاع فوری طور پر مقامی پولیس وانتظامیہ کو دیں۔جناب الطاف حسین نے کراچی کے مختلف علاقوں میں برسوں سے آباد پرامن پختون بھائیوں سے بھی اپیل کی کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں مشکوک افراد پر کڑی نظر رکھیں، مشکوک افراد کو کرائے پر مکان دینے کے عمل کی حوصلہ شکنی کریں اور کراچی میں دہشت گردوں کے گھناؤنے مقاصد کو ناکام بنانے کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔

لیاری گینگ وار کے درندہ صفت سفاک دہشتگردوں نے ایم کیوایم کے کارکن محمد نعیم کو اغواء کرکے بہیمانہ تشدد کا نشانہ بناکر شہید کردیا

محمد نعیم کی بوری بند لاش جمعہ کی صبح کھارادر کی تنگ گلی سے ملی

24 سالہ محمد نعیم کو لیاری گینگ وار کے دہشت گردوں کی جانب سے مسلسل دھمکیاں دی جارہی تھی

کراچی۔۔۔8جنوری2010ء

متحدہ قومی موومنٹ رنچھوڑ لائن سیکٹر یوسی A-3 کے کارکن محمد نعیم ولد عبدالعزیز کو لیاری گینگ وار کے درندہ صفت سفاک دہشت گردوں نے اغواء کرکے بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنانے کے بعد بے دردی سے قتل کردیا اور لاش بوری میں بند کرکے کھارادر کی تنگ گلی میں پھینک دی، 24 سالہ محمد نعیم غیر شادی شدہ اور کپڑے کی دکان پر سیلز مین کا کام کرتے تھے۔تفصیلات کے مطابق ایم کیوایم رنچھوڑ لائن سیکٹر کے کارکن جمعرات کی رات 10 بجے کھانا کھانے کے بعد گھر واقع بغدادی نیا آباد سے نکلے تھے کہ جرائم پیشہ منشیات فروش لینڈ مافیا لیاری گینگ وار کے دہشت گردوں فیصل زیدی اور دیگر نے انہیں اغواء کرلیا تاہم ان کے گھر والے نعیم کے اغواء کی واردات سے بے رہے اور اس آس میں تھے کہ نعیم کسی کام سے گئے ہیں اور آجائیں گے تاہم صبح تک وہ گھر نہیں پہنچے تو صبح ان کے گھر والوں نے تلاش شروع کی تو ان کی لاش بوری میں بند کھارادر کی تنگ گلی سے ملی۔محمد نعیم کے جسم پر تشدد کے نشانات نمایاں تھے،محمد نعیم لیاری گینگ وار سے متاثرہ قریبی علاقے میں رہائش پذیر تھے جبکہ انہیں لیاری گینگ وار کے دہشت گردوں وحی اللہ لاکھو کے ساتھی فیصل

زیدی اور دیگر کی جانب سے سنگین نتائج کی مسلسل دھمکیاں بھی دی جارہی تھی۔ محمد نعیم شہید نے پسماندگان میں والدین اور دس بہن بھائی شامل ہیں۔ دریں اثناء واقعے کی اطلاع ملتے ہی حق پرست ارکان سندھ اسمبلی مقیم عالم، شعیب ابراہیم، ٹاؤن ناظم دلاور خان اور ایم کیوایم کے ذمہ داران شہید کی رہائشگاہ پہنچ گئے اور سوگوار لواحقین کو دلاسہ دیا اور ان سے واقعے کی تفصیلات معلوم کیں۔ واضح رہے کہ لیاری گینگ وار کے دہشتگردوں کے ہاتھوں اب ایم کیوایم 17 سے زائد کارکنان شہید کیے جاچکے ہیں۔

ایم کیوایم رنچھوڑ لائن سیکٹر کے کارکن محمد نعیم کی شہادت پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

کراچی۔۔۔8/جنوری 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم رنچھوڑ لائن سیکٹر کے کارکن محمد نعیم کے اغواء کے بعد بہیمانہ تشدد اور قتل پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے شہید کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وافسوس کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں اور ایم کیوایم کے تمام کارکنان محمد نعیم شہید کے بہیمانہ قتل پر آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ محمد نعیم شہید کو اپنی جوارِ رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار لواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ دے۔ (آمین)

سپریم کورٹ کے جج جسٹس خلیل الرحمٰن رمدے کی اہلیہ کے انتقال پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن۔۔۔ 8 جنوری 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین سپریم کورٹ کے سینئر جج جسٹس خلیل الرحمٰن رمدے کی اہلیہ کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے جسٹس خلیل الرحمٰن رمدے سمیت مرحومہ کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی ہے۔ جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل دے۔ (آمین)

ایم کیوایم لیاری اور اورنگی ٹاؤن سیکٹر کے کارکنان محمد عامر شہید اور مستحسن زیدی شہید کو سپردخاک
نماز جنازہ اور تدفین میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان، حق پرست نمائندوں اور ایم کیوایم کے ذمہ داران نے شرکت کی

کراچی۔۔۔8/جنوری 2010ء

جمعرات کے روز جرائم پیشہ منشیات فروش لینڈ مافیا اور لیاری گینگ وار دہشت گردوں کے ہاتھوں شہید ہونیوالے متحدہ قومی موومنٹ لیاری سیکٹر اور اورنگی ٹاؤن سیکٹر کے کارکنان محمد عامر شہید اور مستحسن زیدی شہید کو جمعہ کے روز ہزاروں سوگواران کی آہوں اور سسکیوں کے درمیان علیحدہ علیحدہ قبرستانوں میں سپرد خاک کردیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق لیاری سیکٹر یونٹ 32 کے کارکن محمد عامر شہید کو یٰسین آباد قبرستان میں سپرد خاک کردیا گیا جبکہ اورنگی ٹاؤن کے کارکن مستحسن زیدی شہید کو وادی حسین سپر ہائی وے قبرستان میں سپرد خاک کردیا گیا اور شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ عامر شہید کی نماز جنازہ بعد نماز جمعہ دولت قرآن مسجد اورنگ اسٹریٹ لیاری میں ادا کی گئی جبکہ مستحسن زیدی شہید کی نماز جنازہ خلیل مارکیٹ اورنگی ٹاؤن میں ادا کی گئی۔ نماز جنازہ اور تدفین میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان کیف الوریٰ، توصیف خانزادہ، حق پرست ارکان سندھ اسمبلی طاہر قریشی، مظہر امام، ٹاؤن ناظمین محمد دلاور، عبدالحق، یوسی ناظمین، نائب یوسی ناظمین، کونسلرز، کراچی تنظیمی کمیٹی کے انچارج حماد صدیقی اور دیگر اراکین، لیاری اور نگی ٹاؤن سیکٹر کمیٹیوں کے ارکان، علاقائی یونٹوں کے ذمہ داران، کارکنان، ہمدردوں اور شہید کے عزیز واقارب نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور شہید کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا اور شہداء کی مغفرت، درجات کی بلندی کیلئے فاتحہ خوانی کی۔

سانحہ کراچی ملک میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور اتحاد بین المسلمین کے خلاف ایک منظم سازش تھی، ڈاکٹر فاروق ستار

سید شاہ تراب الحق، مفتی منیب الرحمان و دیگر علماء کرام سے ملاقات، قائد تحریک الطاف حسین کا پیغام پہنچایا

کراچی۔۔۔8جنوری2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر اور وفاقی وزیر ڈاکٹر محمد فاروق ستار نے جمعرات کے روز سنی رہبر کونسل پاکستان کے سربراہ مفتی منیب الرحمان اور کونسل کے دیگر ارکان صاحبزادہ رحمان نعمانی، سید شاہ تراب الحق قادری، شاہد غوری، مولانا غلام دستگیر افغانی، مولانا عظمت علی شاہ ہمدانی، مولانا اکرام المصطفی العظمی، الحاج رفیق اور قاری محمد سلیم اختر سے انکے دفتر واقع دارالعلوم امجدیہ میں ملاقات کی۔اس موقع پر انکے ہمراہ ایم کیو ایم علماکمیٹی کے انچارج جاوید احمد اور رکن محمد ناصر یامین بھی موجود تھے۔ڈاکٹر فاروق ستار نے علماء کرام سے اتحاد بین المسلمین کے قیام فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور اسلامی بھائی چارے کے قیام کے لیے جناب الطاف حسین کا پیغام پہنچایا۔علماء کرام نے کراچی میں قیام امن اور فرقہ وارانہ فسادات کی روک تھام کے لیے ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین کی فوری کوششوں کو سراہا اور اسکی تعریف کی ایم کیو ایم کے وفد اور علماء کرام میں اتفاق رائے پایا گیا کہ سانحہ کراچی دراصل ملک میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور اتحاد بین المسلمین کے خلاف ایک منظم سازش تھی اور اس کا مقصد ملک کو عدم استحکام سے دوچار کرکے کمزور کرنا تھا۔اس امر پر بھی اتفاق رائے پایا گیا کہ آئندہ بھی ایم کیو ایم اور علماء کرام ملک میں قیام امن، فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے قیام کے لیے عملی اور مشترکہ جدوجہد کرتے رہیں گے۔سانحہ کراچی کے متاثرین کی بحالی میں ایم کیو ایم کے عملی اقدامات کی تعریف کی اس کے ساتھ ساتھ علماء کرام نے سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کراچی کی ان کوششوں پر اپنے اطمینان کا اظہار کیا جو وہ متاثرین کی جلد از جلد بحالی کے لیے کررہی ہے۔

ایم کیو ایم کے کارکنان کے قاتلوں کو گرفتار کرکے عبرتناک سزا دی جائے، رابطہ کمیٹی

عزیز آباد میں رابطہ کمیٹی کا پریس کانفرنس سے خطاب

کراچی۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ یہ سوال بار بار آرہا ہے کہ کراچی کی موجودہ ناگفتہ صورتحال میں صوبائی وزیر داخلہ سندھ آخر کہاں ہیں ، یہ بات بھی کھل کر سامنے آگئی ہے کہ کراچی میں سیکورٹی کی جو صورتحال ہے وہاں شہریوں کی کوئی شرکت اور شمولیت نہیں ہے اس میں ایم کیو ایم کا بھی کوئی دخل نہیں ہے، تھانوں میں تقرریوں اور تبادلوں سے ایم کیو ایم کا کوئی تعلق نہیں اور نہ ہی اس سلسلے میں کوئی رابطہ ہے۔ایم کیو ایم اپنی سطح پر رابطوں کی جو کوشش کررہی ہے اسے قانونی شکل دینے کی ضرورت ہے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم حکومت کی حلیف جماعت ہے جو فیصلوں اور پالیسی سازی میں مکمل شرکت وشمولیت چاہتی ہے اور چاہتی ہے کہ فیصلے اجتماعی ہوں اور اس کی ذمہ داری بھی اجتماعی طور پر عائد ہو۔ایم کیو ایم بلیک میلنگ کے حوالے سے صوبائی وزیر داخلہ کے بیان کو عوام کے سامنے رکھے گی جو خود فیصلہ کرینگے کہ یہ ہماری بلیک میلنگ ہے یا ہم انتہائی سنجیدگی کے ساتھ کراچی میں قیام امن کو یقینی بنانا چاہتے ہیں۔ہم نے ہمیشہ حکومت سے غیر مشروط تعاون کیا ہے اور دوستی کا ثبوت دیا ہے۔یہ بات انہوں نے جمعہ کی شام خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے دیگر ارکان شعیب بخاری ایڈوکیٹ، کنور خالد یونس، وسیم آفتاب، شاہد لطیف، ڈاکٹر صغیر احمد اور اشفاق منگی کے ہمراہ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے، صحافیوں کے سوال کے جواب میں کہی۔ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ہر بار کے اعلیٰ سطحی اجلاس کا کوئی نتیجہ برآمد نہ ہوتو مشترکہ پریس کانفرنس کا بھی کوئی نتیجہ نہیں ہوتا گزشتہ کئی اجلاسوں میں حکومت اور رینجرز کو ٹارگٹ کلنگ کے حوالے سے ہم حقائق بتا چکے ہیں اور اس میں ملوث لیاری گینگ اور حقیقی دہشتگردوں کی نشاندہی بھی کرچکے ہیں اگر اسی وقت موثر اقدامات کرکے قاتلوں کو گرفتار کرلیا جاتا تو کراچی میں ہمارے کارکنوں کی مزید ٹارگٹ کلنگ نہیں ہوتی جیسا کہ اب ہورہی ہے۔ایک اور سوال کے جواب میں ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ وفاقی اور صوبائی وزیر داخلہ کے درمیان رابطے کی فقدان کے بارے میں ان ہی سے معلوم کیا جائے ۔انہوں نے کہا کہ ایک جانب لیاری گینگ وار کے دہشتگرد منشیات فروش اور دہشتگرد ہے اور دوسری طرف ہے ایم کیو ایم کے جو حکومت کی حلیف جماعت ہے ہم حکومت کی ایسی تمام پالیسیوں میں پوری طرح تعاون کیلئے تیار ہیں جس کے تحت ان جرائم پیشہ عناصر کیخلاف اقدامات کیے جائیں۔ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ لیاری ایم کیو ایم کا حلقہ نہیں ہے بلکہ یہ پیپلز پارٹی کا حلقہ ہے، NA-249 میں بزات خود کوئی دہشتگردی نہیں ہے بلکہ یہاں دہشتگردی کے واقعات لیاری سے آنے والے لیاری گینگ وار کے دہشتگرد کررہے ہیں میں اس نظریے کو مسترد کرتا ہوں کہ NA-249 کے اندر دہشتگردی ہورہی ہے۔یہ تاثر محض لیاری میں جاری گینگ وار کو تحفظ دینے کیلئے دیا جارہا ہے۔ایک اور سوال کے جواب میں ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ ہر اعلیٰ سطح کے اجلاس میں شرکاء نے مکمل اتفاق رائے سے قرار دیا کہ لیاری گینگ وار اور کراچی کا امن خراب کرنے میں لیاری

گینگ وار کے جرائم پیشہ اور رحمان ڈکیت کے دہشتگرد ملوث ہیں، جب تک ہم اس خرابی کو جڑ سے اکھاڑ نہیں پھینکیں گے، ایسے اجلاسوں کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ وفاقی وزیر داخلہ کا یہ حکم جن تھانوں میں ٹارگٹ کلنگ ہوگی وہاں کے ایس ایچ او کیخلاف کارروائی کی جائے گی میرے سامنے ایک اجلاس میں دیا گیا تھا اس پر عمل نہیں ہوا اور شاید ہوگا بھی نہیں۔ رابطہ کمیٹی کے رکن وسیم آفتاب نے کہا کہ وفاقی وصوبائی وزیر داخلہ کراچی میں قیام امن کیلئے وہ کام نہیں کر رہے۔ لہٰذا نہیں ان کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس کا کوئی فائدہ نہیں تھا اور ہم نے اس کا بائیکاٹ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کے کارکنوں کی شہادتوں کا سلسلہ کل کی طرح آج جمعہ کو بھی جاری رہا۔ آج کھارادر یونٹ یو سی A-3 کے کارکن محمد نعیم ولد عبدالعزیز کو رات 1 بجے علاقے نیا آباد میں واقعہ ان کے گھر کے قریب سے اغواء کیا گیا۔ بعدازاں ان کی بوری بند لاش کھارادر کے علاقے سے ان کے اہلخانہ کو مل گئی۔ اسی طرح کے ایک دوسرے واقعہ میں ایم کیوایم کیماڑی سیکٹر کے کارکن خیرالبشر ولد محمد عثمان کو ان کی رہائشگاہ واقع محمودی کالونی (مچھر کالونی) رات 10 بجے گھر کے قریب سے اغواء کیا گیا ان کی بوری بند لاش بھی بعدازاں کھارادر سے مل گئی۔ آج ہی کے دوران ایم کیوایم کے کارکن منور عرف گڈو ولد اکرم لائنز ایریا میں رہائش پذیر تھے اور کباڑی کا کام کرتے تھے انہیں آج جب یہ شیر شاہ اپنے کام سے جا رہے تھے تو انہیں دھوبی گھاٹ لیاری سے اغواء کرکے شہید کردیا گیا۔ ان ہی واقعات میں لیاقت آباد کے رہائشی ارشد ولد شفیق، ایم کیوایم ملیر سیکٹر یونٹ 94 کے کارکن شہزاد کے ماموں عقیل اور ان کے صاحبزادے کو بھی گینگ وار کے دہشتگردوں نے فائرنگ کرکے زخمی کردیا ہے۔ یہ حقیقت بھی یقیناً آپ کے علم میں ہوگی کہ گزشتہ ایک سال کے دوران ایم کیوایم کے 76 بے گناہ کارکنان اور ہمدردوں کو جبکہ گزشتہ دو ماہ کے دوران ایم کیوایم کے 18 کارکنان کو ٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بنا کر شہید کیا جاچکا ہے۔ ایم کیوایم کی جانب سے وزیراعظم یوسف رضا گیلانی سمیت دیگر ارباب اختیار واقتدار کو ایم کیوایم کے کارکنان کی ٹارگٹ کلنگ کے ایک ایک واقعہ کی تفصیل اور ٹارگٹ کلنگ میں ملوث لیاری گینگ وار کے دہشت گردوں اور جرائم پیشہ حقیقی دہشت گردوں کے بارے میں آگاہ کیا جاتا رہا، سفاک قاتلوں اور ان کی سرپرستی کرنے والے عناصر اور ان کی آماجگاہوں کی نشاندہی کی جاتی رہی لیکن افسوس صد افسوس کہ آج تک ایم کیوایم کے ایک بھی شہید کے قاتلوں کو گرفتار نہیں کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک نے آج اپنی پریس کانفرنس میں غیرقانونی تارکین وطن کے حوالے سے یہ درست تاثر دیا ہے کہ کراچی کا امن ان غیرقانونی تارکین وطن سے بھی متاثر ہوا ہے لیکن لیاری کے گینگ وار اور آج بلدیہ میں ہونے والے دھماکے کے ذمہ دار اور پکڑے گئے دہشتگرد کوئی اور نہیں بلکہ یہ سوات اور وزیرستان سے تعلق رکھنے والے پاکستان کے شہری بھی ہیں۔ غیرقانونی تارکین وطن کیخلاف کارروائی ضرور کی جائے لیکن ایسا نہ ہو کہ پولیس اصل دہشتگردوں سے نمٹنے کے بجائے اس کی آڑ میں کراچی میں رہائش پذیر تارکین وطن کی طرف ہی متوجہ ہوجائے اور رشوت ستانی میں اضافہ ہوجائے۔ ہم حکومت اور ارباب اقتدار سے سوال کرتے ہیں اگر کراچی خصوصاً لیاری اور اس کے ملحقہ علاقوں میں جاری ٹارگٹ کلنگ گینگ وار کا نتیجہ ہے تو پھر ان واقعات میں صرف ایم کیوایم کے کارکنوں اور اردو بولنے والوں ہی کی ٹارگٹ کلنگ کیوں ہورہی ہے اور یہ کہ آخر ایم کیوایم کے بے گناہ کارکنان کے قاتلوں کی نشاندہی کے باوجود کراچی کا امن تباہ کرنے کی سازش کرنے والے سفاک قاتلوں کو گرفتار کرنے سے گریز کیوں کیا جارہا ہے؟ آخر وفاقی وصوبائی حکومتیں لیاری گینگ وار کے دہشت گردوں اور جرائم پیشہ حقیقی دہشت گردوں کے خلاف قانونی کارروائی کرنے میں ہچکچاہٹ کا مظاہرہ کیوں کررہی ہیں اور وہ کونسی مجبوریاں ہیں جو حکومت کو اپنی حلیف جماعت کے کارکنان کی ٹارگٹ کلنگ میں ملوث سفاک قاتلوں کے خلاف قانونی کارروائی سے روک رہی ہیں؟ ایم کیوایم کے شہید کارکنان کے قاتلوں کی عدم گرفتاری سے ایم کیوایم کے کارکنان وعوام میں شکوک وشبہات جنم لے رہے ہیں جس کا نوٹس لینا حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ آخر ہم کب تک اپنے ساتھیوں کے جنازے اٹھاتے رہیں اور اپنے کارکنان کو ٹارگٹ کلنگ کے واقعات پر کب تک صبر کی تلقین کرتے رہیں؟ آخر صبر کی بھی ایک حد ہوتی ہے۔ اگر دہشت گردی اور ٹارگٹ کلنگ کے واقعات میں ملوث قاتلوں کے خلاف قانونی کارروائی میں مسلسل تاخیری حربے استعمال کئے جاتے رہے تو پرامن عوام کے صبر کا پیمانہ لبریز ہوسکتا ہے جس کے نتائج کی تمام تر ذمہ داری ان عناصر پر عائد ہوگی جو ان قاتلوں کی سرپرستی کررہے ہیں۔ ایم کیوایم کے بے گناہ کارکنان کی ٹارگٹ کلنگ کا سلسلہ نہ روکا گیا اور حکومت کی جانب سے قاتلوں کی گرفتاری کیلئے ٹھوس، عملی اور مثبت اقدامات نہ کئے گئے تو پھر ایم کیوایم بھی مستقبل میں اپنا لائحہ عمل بنانے میں آزاد ہوگی۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ ایک منظم سازشی منصوبے کے تحت ایم کیوایم کو کمزور کرنے کیلئے اوچھے ہتھکنڈے استعمال کئے جارہے ہیں اور ایم کیوایم کے بے گناہ کارکنان کو ٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بنانے کا عمل اسی سازشی منصوبے کا حصہ ہے جسکی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ ہم یہ واضح کردینا چاہتے ہیں کہ ایم کیوایم، آگ اور خون کے دریا عبور کرکے یہاں تک پہنچی ہے اور قتل وغارتگری اور دہشت گردی سے ایم کیوایم کے کارکنان کے حوصلے پست نہیں کئے جاسکتے۔ جو عناصر یہ سمجھ رہے ہیں کہ وہ دہشت گردی اور قتل وغارتگری کے ذریعہ ایم کیوایم کو کمزور کرنے میں کامیاب ہوجائیں گے وہ احمقوں کی جنت میں رہ رہے ہیں۔ ایم کیوایم کے کارکنان وعوام نے یہ تہیہ کررکھا ہے کہ ہم اپنی جانیں تو قربان کردیں گے لیکن کسی بھی قوت کے آگے اپنا سر ہرگز نہیں جھکائیں گے۔ انہوں نے وزیراعظم پاکستان یوسف رضا گیلانی اور چیف جسٹس آف پاکستان جناب جسٹس افتخار محمد چوہدری سے مطالبہ کیا ہے کہ ایم کیوایم کے تمام شہید کارکنوں کے قاتلوں کو جن کے نام مندرجہ بالا تحریر کیے جاچکے ہیں ہیں انکو فی الفور گرفتار کرکے عبرتناک سزا دی جائے اور ایسے واقعات کی روک تھام کیلئے ضروری اقدامات کیے جائیں۔ ہم ایم کیوایم کے تمام کارکنان سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ دہشت گردی اور ایم کیوایم کے کارکنان کی ٹارگٹ کلنگ کے مسلسل واقعات پر ہرگز مشتعل نہ ہوں، صبر وتحمل

کا مظاہرہ کریں اور اپنی صفوں میں اتحاد برقرار رکھیں ۔ انشاء اللہ بے گناہ کارکنان کے قتل میں ملوث سفاک دہشت گرد اوران کے سر پرست اللہ تعالیٰ کی گرفت سے ہرگز محفوظ نہیں رہ سکیں گے۔

بااثر افراد مفادات کی تکمیل کیلئے سیاہ رسومات کو فروغ دے رہے ہیں، ہیر اسماعیل سوہو

ٹھٹھہ میں شادی شدہ خاتون زبیدہ پر بااثر افراد کے بہیمانہ تشدد کا نوٹس لیا جائے، اظہار مذمت

کراچی ۔۔۔8 جنوری 2010ء

حق پرست رکن سندھ اسمبلی محترمہ ہیر اسماعیل سوہو نے ٹھٹھہ کے گاؤں گل محمد صلاح میں شادی شدہ خاتون زبیدہ کو کاری قرار دیکر بہیمانہ تشدد کے بعد زیادتی کا نشانہ بنانے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ زبیدہ پر تشدد اور زیادتی میں ملوث بااثر افراد کو فی الفور گرفتار کر کے قانون کے مطابق سزا دی جائے ۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ صوبہ سندھ میں بااثر افراد کی جانب سے غریب بیگناہ خواتین کو کاروکاری جیسی ظالمانہ رسومات کی بھینٹ چڑھانے کے واقعات عام ہیں جس کے دوران ہزاروں معصوم خواتین کو موت کے گھاٹ اتارا جاچکا ہے جبکہ ان واقعات میں ملوث افراد کو آج تک گرفتار نہیں کیا جاسکا جس کے باعث ان واقعات میں تیزی سے مزید اضافہ ہوتا جارہا ہے ۔ ہیر اسماعیل سوہو نے کہا کہ بااثر افراد اپنے مفادات کی تکمیل کیلئے سیاہ رسومات کو فروغ دیتے ہیں اور سب سے زیادہ خواتین کو ظلم وستم کا نشانہ بنا رہے ہیں جبکہ زبیدہ پر کاروکاری کا الزام لگا کر تشدد کا نشانہ بنانے کا عمل بھی اسی سلسلے کی کڑی ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے ۔ رکن سندھ اسمبلی محترمہ ہیر اسماعیل سوہو نے گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد، وزیر اعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ، صوبائی وزیر داخلہ ڈاکٹر ذوالفقار مرزا سے مطالبہ کیا ہے کہ ٹھٹھہ میں شادی شدہ خاتون زبیدہ پر تشدد اور ظلم وستم کا سختی سے نوٹس لیا جائے اور تشدد میں ملوث بااثر افراد کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے اور سندھ سے کاروکاری جیسی رسومات کے خاتمے کیلئے مثبت اقدامات کیے جائیں۔

☆☆☆☆☆